خطبہ جمعہ

بعنوان

اللہ کو راضی کر لیجیے!

سلسلۃ منبر الحکمۃ

190

بتاریخ: 27 مارچ 2020

بمطابق: ٢ شعبان ١٤٤١ ھج

بہ اہتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الْکَرِیۡمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیۡمِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡمِ:

﴿مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ﴾ [النساء: 47]

''اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان و یقین رکھو تو اللہ نے تمہیں عذاب دے کر کیا کرنا ہے؟''

آج ہم جن مسائل، مصائب، آزمائشوں، فتنوں اور پریشانیوں میں پھنس چکے ہیں اس کے دیگر جملہ اسباب و وجوہات میں سے اہم ترین اور سب سے بنیادی سبب یہ ہے کہ ہم نے اپنے گناہوں اور بداعمالیوں سے اللہ کو ناراض کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بے وفائی کا احساس دِلانے کے لیے آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے، تاکہ ہم خوابِ غفلت سے جاگ کر یہ جان سکیں کہ ہم عملی کوتاہیوں کے کس درجے پر پہنچ چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے احکام کو کس قدر فراموش کر چکے ہیں۔

لائق ستائش تو یہ ہے کہ ہم اس سے سبق حاصل کریں اور اپنی بداعمالیوں پر اشک ہائے ندامت بہاتے ہوئے ربِ کریم کے حضور میں توبہ و استغفار کریں اور اپنے پیارے پروردگار کو راضی کر لیں......لیکن......اگر خدانخواستہ ہم نے اس آزمائش میں بھی اپنا محاسبہ نہ کیا اور اپنی عملی زندگی میں کوئی تبدیلی نہ لائے تو بلاشبہ یہ بہت بڑی بدبختی ہوگی!!

ہمیں اس سلسلے میں کیا کرنا چاہیے؟ اپنے رب کو کیسے راضی کرنا چاہیے؟ کن اعمال کو اپنانا چاہیے جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے؟ آیئے! ان تمام امور کا جائزہ لیتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

① نماز کی پابندی کیجیے:

ویسے تو نماز کی پابندی عام دنوں میں بھی نہایت ضروری ہے لیکن اب چونکہ ہم ایک بہت بڑی آزمائش سے گزر رہے ہیں، لہٰذا ان ایام میں نماز چھوڑنا دو عظیم نقصانات کا باعث بن سکتا ہے: ایک تو نماز چھوڑنے کا گناہ اور دوسرا اس آفت اور آزمائش کا شکار ہونے کا خدشہ، کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش ہی نہیں کی جائے گی اور اس کی بندگی سے اعراض کیا جائے گا تو پھر وہ ہم پر اپنا رحم و کرم کیسے فرمائے گا؟ نماز کی اہمیت کو صرف اس ایک حدیث سے ہی سمجھا جا سکتا ہے کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰی ، مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَ هُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

”اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص ان کی ادائیگی کے وقت اچھی طرح وضو کرے، ان کے مقررہ اوقات پر نماز پڑھے اور رکوع و خشوع مکمل کرے تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اسے بخش دے گا، اور جو ایسا نہیں کرے گا اس کے لیے اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہے، اگر اللہ چاہے گا تو اسے بخش دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔“

سنن أبی داود: 425 ۔ سنن ابن ماجه: 1401

یعنی اگر کوئی شخص وضو اور خشوع و خضوع کے بہترین اہتمام کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں عہد، یعنی ضمانت دیتا ہے کہ وہ اس کے گناہوں پر معافی کا قلم بھی پھیر دے گا اور اس کو ہر طرح کے عذاب؛ خواہ وہ دُنیوی ہو یا اُخروی، خواہ وہ کسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آفت ومصیبت یا آزمائش کی صورت میں ہو یا قیامت کے روز ملنے والی سزا کی صورت میں، ہرطرح کا عذاب ٹال دے گا۔ پھر جب گناہوں کی مغفرت بھی ہوجائے گی تو گویا اللہ کی رضامندی حاصل ہوجائے گی، جب اللہ تعالیٰ راضی ہوجائے گا تو پھر وہ اپنے بندے کی خاص حفاظت فرمائے گا، ہرقسم کی آفات وبلیات اور آزمائشوں اور مصیبتوں سے محفوظ فرما لے گا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتلا دیجیے کہ جس پر عمل پیرا رہنے سے میں جنت میں چلا جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَـعْبُـدُ اللَّهَ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ ، وَتُؤَدِّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ))

''اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز قائم کر اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔''

اس (دیہاتی) نے کہا: قسم ہے اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں اس چیز پر نہ کوئی اضافہ کروں گا (یعنی صرف یہی عمل کروں گا) جب وہ دیہاتی واپس مڑا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَـنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا))

''جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا پسند کرے، تو وہ اسے دیکھ لے۔''

صحیح البخاری 1397 - صحیح مسلم: 14

سبحان اللہ! یہ رحمتِ خداوندی کا کمال ہے کہ بندوں کو ان امور پر بھی اجروثواب اور انعامات سے نوازا جاتا ہے جو ان کے فرائض ہیں، یعنی جو کام کرنا ان کی ذِمہ داری اور ڈیوٹی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے، ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے بے ثمر نہیں چھوڑا، بلکہ ان کو بجا لانے پر بھی اپنے بندوں کے لیے انعامات رکھے ہیں۔

کوشش کیجیے کہ ہر نماز جماعت کے ساتھ ادا ہو اور مکمل اطمینان اور احسن انداز میں پڑھی جائے، اس لیے کہ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلصَّلاۃُ فِی جَمَاعَۃ تَعْدِل خَمْساً وَعِشْرِینَ صَلاۃً، فَإِذَا صَلاَّھَا فِی فَلاۃٍ فَأَتَمَّ رُکُوعَھَا وَسُجُودَھَا بَلَغَتْ خَمْسِیْنَ صَلاۃً)).

''باجماعت نماز ادا کرنا پچیس نمازوں کے برابر ہے۔ جب کوئی شخص جنگل بیابان میں نماز پڑھتا ہے اور رکوع و سجود مکمل کرتا ہے تو اسے (اس سے بھی دوگنا؛ یعنی) پچاس نمازوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔''

سنن أبی داود: 560

اور باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے آنے کی فضیلت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیان فرمائی ہے:

((مَنْ رَاحَ إِلَی مَسْجِدِ الْجَمَاعَۃِ فَخَطْوَۃٌ تَمْحُو سَیِّئَۃً وَخَطْوَۃٌ تُکْتَبُ لَہُ حَسَنَۃٌ ذَاھِبًا وَرَاجِعًا)).

''جو شخص چل کر جامع مسجد میں آئے؛ اس کا ہر قدم ایک گناہ کو مٹاتا جاتا ہے اور مسجد میں آتے اور واپس جاتے ہوئے ہر قدم کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔''

صحیح ابن حبان: 2037

اس سے بھی بڑھ کر فضیلت کی بات یہ ہے کہ تکبیر اُولیٰ کے ساتھ نماز ادا کی جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یعنی امام جب نماز شروع کرتے وقت ''اللہ اکبر'' کہے تو آپ اس وقت جماعت کے ساتھ موجود ہوں۔ کم از کم یہ عمل چالیس دِن تک تو ضرور اختیار کرنا چاہیے، کیونکہ اس کی فضیلت نبی کریم ﷺ نے یوں بیان فرمائی ہے:

((مَنْ صَلّٰی لِلّٰہِ أَرْبَعِینَ یَوْمًا فِی جَمَاعَةٍ یُدْرِكُ التَّكْبِیرَةَ الأُولٰی، كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَتَانِ: بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ))

''جو شخص چالیس دِن تک رضائے الٰہی کی خاطر تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرتا ہے اس کے لیے دو براءتیں لکھ دی جاتی ہیں: ایک جہنم سے برأت اور دوسری نفاق سے برأت۔''

سنن الترمذی: 241

② نوافل اور تہجد کا اہتمام کیجیے:

فرائض کی پابندی کے ساتھ حتی الوسع نوافل اور نمازِ تہجد کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔ نمازِ تہجد اجر وثواب کا ذریعہ ہونے کے علاوہ بیماریوں اور مصائب سے محفوظ رکھنے کا باعث بھی ہے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَیْكُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَإِنَّهٗ دَأَبُ الصَّالِحِینَ قَبْلَكُمْ وَاِنَّ قِیَامَ اللَّیْلِ قُرْبَةٌ اِلَی اللّٰہِ وَمَنْهَاةٌ عَنْ الإِثْمِ وَتَكْفِیرٌ لِلسَّیِّئَاتِ وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ)).

''تہجد کی نماز کا التزام کیا کرو، یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی خصلت ہے اور بلاشبہ رات کا قیام (نمازِ تہجد) تمھیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے، گناہ سے روکنے، برائیوں کا کفارہ بننے اور جسم سے بیماری کو ختم کر دینے کا ذریعہ ہے۔''

سنن الترمذی: 3549

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور نوافل ادا کرنے کے بھی بے شمار فضائل ہیں لیکن یہاں صرف تین عظیم فوائد بیان کرتے ہیں:

① محبت الٰہی کا حصول: نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: مَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ))

''اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: میرا بندہ نوافل کے اہتمام سے مسلسل میری قربت پانے کی کوشش میں رہتا ہے، یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔''

صحيح البخاري: 6502

② درجات کی بلندی اور گناہوں کی مغفرت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ، فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيئَةً)).

''سجدوں کا اہتمام کیا کرو، کیونکہ تم اللہ کو جو بھی سجدہ کرو گے؛ اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تمہارا ایک درجہ بلند فرما دے گا اور ایک گناہ ختم کر دے گا۔''

صحيح مسلم: 488

سجدوں کے اہتمام سے مراد یہ ہے کہ نوافل کی بہ کثرت ادائیگی کی جائے۔

③ جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت: سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں (خدمت کے لیے) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (صفہ میں آپ کے قریب) رات گزارا کرتا تھا اور (جب آپ تہجد کے لیے اُٹھتے تو) میں وضو کا پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں آپ کی خدمت میں پیش کرتا۔ ایک روز آپ ﷺ نے (میری خدمت گزاری سے خوش ہو کر) مجھ سے فرمایا: ''مانگو۔'' میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں آپ کا ساتھ چاہتا ہوں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا:''کچھ اور؟''میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بس یہی خواہش ہے کہ جنت میں آپ کی رفاقت مل جائے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ)).

''پھر تم اپنے اس معاملے میں زیادہ سے زیادہ سجدوں کے ذریعے میری مدد کرو۔''

صحيح مسلم: 489

زیادہ سے زیادہ سجدے کرنے سے مراد ہے کثرت سے نوافل کی ادائیگی اور ''میری مدد کر'' سے آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ کثرتِ نوافل کے ذریعے اپنی نیکیاں بڑھا لے، تا کہ میں بہ آسانی تجھے اپنے ساتھ جنت میں لے جا کر اپنا رفیق بنا سکوں۔

③ قرآنِ کریم کی تلاوت کیجیے:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا﴾ [الاسراء: 82]

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔''

قرآنِ کریم انسان کی روحانی اور جسمانی تمام امراض کے لیے شفا کا ایک اکسیر نسخہ ہے۔اس پر عمل کرنے سے مسلمان کی دینی و روحانی اصلاح ہوتی ہے اور اسے پڑھنے سے اخلاقی و جسمانی بیماریوں کا علاج ہوتا ہے۔لہٰذا فراغت کے ان ایام کو غنیمت سمجھتے ہوئے روزانہ قرآنِ کریم کی بکثرت تلاوت کیجیے۔جب بھی فارغ وقت ملے تلاوتِ قرآن سے اپنے قلوب کو تازگی بخشیں۔اس سے اللہ تعالیٰ ہماری تمام بیماریوں کو دُور فرما دے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نیز تلاوتِ قرآن کی فضیلت کے لیے نبی کریم ﷺ کا یہی فرمان ہی کافی ہے:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ آلٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ))

''جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے اس کے بدلے میں ایک نیکی مل جاتی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے، بلکہ ''الف'' ایک حرف ہے، ''لام'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے۔''

سنن الترمذی: 2910

اگر کسی نے قرآن نہیں پڑھا ہوا، یا ٹھیک سے پڑھنا نہیں آتا، یا زبان میں لکنت کی وجہ سے پڑھنے میں دُشواری ہوتی ہے تو اسے بھی ضرور پڑھنا چاہیے، کیونکہ ایسے شخص کو سپیشل اجر ملتا ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ)).

''قرآن میں مہارت رکھنے والا شخص اعمال لکھنے والے معزز اور برگزیدہ فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا ہے اور اس سے اسے مشقت اٹھانا پڑتی ہے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔''

صحیح مسلم: 798

④ کثرت سے اللہ کا ذِکر کیجیے:

فرصت اور فراغت کے ان ایام میں ایک ایک لمحے سے فائدہ اٹھایئے اور اُٹھتے،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بیٹھتے، چلتے پھرتے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتے رہیے۔ یقیناً اس سے بڑی خوش بختی کوئی نہیں کہ بندے کی زبان پر ہر دم اپنے مالک حقیقی کا ذِکر جاری رہے۔ پھر جب اس کے ذکر پر انعام واکرام بھی ملتا ہو تو نُورٌ عَلٰی نُور ہو جاتا ہے۔ یوں تو ذکر الٰہی کے بے حساب فضائل ہیں، لیکن آپ صرف تین ملاحظہ کیجیے:

① **عذاب سے نجات:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلاً قَطُّ أَنْجٰی لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ)).

’’آدمی ذِکرِ الٰہی سے بڑھ کر کبھی کوئی ایسا عمل نہیں کرتا کہ جو اسے اللہ کے عذاب سے نجات دِلانے والا ہو۔‘‘

مسند أحمد: 22132

یعنی عذابِ الٰہی سے نجات دِلانے والا سب سے مضبوط ترعمل اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہے۔

② **مغفرت کا حصول اور گناہ نیکیوں میں تبدیل:** رسول گرامی ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ فَيَقُومُونَ، حَتّٰى يُقَالَ لَهُمْ: قُومُوا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَبُدِّلَتْ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ)).

’’جو بھی لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتے ہیں، پھر جب وہ (مجلس سے) اُٹھنے لگتے ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے: کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو معاف فرما دیا ہے اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیا گیا ہے۔‘‘

صحيح الجامع: 5610۔سلسلة الأحاديث الصحيحة: 2210

③ **چار عظیم انعامات سے سرفرازی:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((لاَ یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلاَّ حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ)).

''جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر راحت و سکینت اُترنے لگتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ہاں موجود افراد (یعنی فرشتوں) کے پاس ان کا ذکر کرتا ہے۔''

صحیح مسلم: 2700

⑤ نبی کریم ﷺ پر دُرود و سلام بھیجیے:

اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمتوں کو حاصل کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا خصوصی اہتمام کیجیے۔ اس سے نہ صرف ہمیں بے پناہ فضیلتیں حاصل ہوں گی بلکہ ہماری تمام تر پریشانیاں اور مصیبتیں بھی ختم ہو جائیں گی۔

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی دعا میں آپ پر کتنا دُرود پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا: (دعا کا) چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: نصف؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے ہی بہتر ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں اپنی پوری دعا میں آپ پر دُرود (ہی) پڑھوں گا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ)).

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''تب تو تیرے غموں کو دُور کر دیا جائے گا اور تیرے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔''

[حسن] سنن الترمذی: 2457

علاوہ ازیں درُود پڑھنے والوں کی فضیلت کے متعلق نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ)).

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔''

سنن النسائی: 1297 ۔ صحیح الجامع: 6359

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْراً ، وَحِيْنَ يُمْسِى عَشْراً ، أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

''جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے تو روز قیامت اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔''

صحیح الجامع: 6357 ۔ صحیح الترغیب والترھیب: 232

⑥ اللہ سے خوب دُعا کیجیے:

آزمائش کے ان ایام میں اللہ تعالیٰ سے خوب دُعا کرنی چاہیے۔ اللہ سے مانگیں تو وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا ہر بندے کو اپنی تمام تر عملی کوتاہیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ سے دعا کا ضرور اہتمام کرنا چاہیے۔ دعا میں سب سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور پھر اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لیے اور دیگر تمام مسلمانوں کی صحت وعافیت کے لیے دعا مانگیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ، وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَيْئًا يَعْنِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ)).

''تم میں سے جس شخص کے لیے دُعا کا دروازہ کھل جائے، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی مانگا جائے اس سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو محبوب یہ ہے کہ اس سے عافیت (ہر مرض، مصیبت اور آزمائش سے حفاظت کی دعا) مانگی جائے۔''

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ)).

''بلاشبہ دُعا ہر اس آزمائش سے بچانے میں نفع مند ہوتی ہے جو نازل ہو چکی ہے اور جو نازل نہیں ہوئی، لہٰذا اللہ کے بندو! دُعا کرنا اپنے آپ پر لازم کر لو۔''

سنن الترمذی: 3548

⑦ عوام کی خدمت کیجیے:

اگر آپ صاحب حیثیت ہیں تو اس وبا سے محفوظ رہنے کی اشیاء خرید کر لوگوں میں تقسیم کیجیے، ماسک اور سینی ٹائزرز کی لوگوں کو اشد ضرورت ہے، انہیں خرید کر لوگوں کو فراہم کیے جائیں۔ اگر آپ کے پاس اتنی مالی استطاعت نہیں ہے تو لوگوں کو احتیاطی تدابیر سے متعلق Awareness دیجیے۔ بیماروں کے لیے دعائیں کیجیے۔ حکومت کی طرف سے جاری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہونے والی ہدایات کو فالو کیجیے۔ اگر خدانخواستہ ملک کوشٹ ڈاؤن کیا جاتا ہے تو اپنے گھر میں اشیائے ضرورت کی ذخیرہ اندوزی کرنے کی بجائے اپنے ہمسایوں اور رِشتے داروں کا خیال رکھیے۔ محتاجوں اور غریبوں کی ضروریات پوری کیجیے۔ یقیناً ان میں سے ہر ایک کام سے آپ صدقے کا اجر وثواب حاصل کریں گے۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَن يَّنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ))

’’تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے فائدہ پہنچانا چاہیے۔‘‘

صحیح مسلم: 2199

اسی طرح سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: کون سا عمل اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَحَبُّ الأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا))

’’اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب اعمال وہ فرحت اور خوشی ہے جو تم کسی مسلمان کو دو، یا اس کی تنگی کو دُور کر دو، یا اس کے قرض کو ادا کر دو، یا اس کی بھوک کو ختم کر دو۔‘‘

المعجم الكبير للطبرانی: 13646

اگر آپ کسی بھی کارِ خیر میں حصہ نہیں لے سکتے تو ایسے لوگوں کو اس کی ترغیب دے دیجیے جو اصحابِ استطاعت ہوں۔ اگر اصحابِ ثروت کی ایک کمیٹی بنا دی جائے تو وہ زیادہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مناسب رہے گی، جو مریضوں کی خدمت یا ان لوگوں کو حفاظتی اشیاء فراہم کرنے کا پلان کر سکیں جنہیں مالی مسائل درپیش ہوں۔ یقیناً خیر کے کام کی ترغیب دینے کا اجر بھی اسی کے برابر ہوگا، جیسا کہ سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ))

''جو شخص نیکی کے کام پر (کسی کی) راہنمائی کرے تو اسے بھی نیکی کرنے والے کے برابر ہی اجر وثواب ملے گا۔''

صحيح مسلم: 1893

⑧ جتنا ہو سکے صدقہ وخیرات کیجیے:

جس شخص میں جتنی استطاعت ہو اسے اتنا ہی صدقہ وخیرات کرنا چاہیے۔ خواہ کوئی شخص دس روپے ہی صدقہ کر سکتا ہو تو اسے یہ بھی کم تر اور معمولی نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ وہ حصولِ اجر ورحمت کی نیت سے وہی صدقے میں دے دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی ضائع نہیں فرمائے گا بلکہ اس کے بدلے میں اسے اجر وثواب سے بھی نوازے گا اور اس کی بیماری کو بھی دُور فرما دے گا۔ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ))

''صدقے کے ذریعے اپنے بیماروں کا علاج کیا کرو۔''

شعب الإيمان: 3278۔ صحيح الجامع: 3358

لہٰذا اس وبائی مرض سے محفوظ رہنے اور شفا پانے کے لیے جتنا ہو سکے؛ صدقہ و خیرات کیجیے۔

⑨ اپنے رزق کو حلال بنا لیجیے

اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت ضروری اور بہترین عمل یہ ہے کہ مالِ حرام سے دُور رہیں اور کسبِ حلال کو خود پر لازم کر لیں۔ مسلمان کے شایانِ شان نہیں ہے کہ وہ حرام خور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہو، کیونکہ یہ ایک برائی نہیں بلکہ جھوٹ، عدمِ اعتماد، بے توکلی، حرص وطمع، غصبِ حق اور اللہ و رسول کی نافرمانی جیسی کئی برائیوں کا مجموعہ ہے۔ جو گھر حرام مال سے محفوظ نہیں ہوتا وہ برکت سے محروم ہو جاتا ہے، پھر اس گہرے کنویں میں جتنا بھی مال ڈالتے رہیں، وہ کبھی بھرتا نہیں ہے۔

علاوہ زیں حرام کھانے والے کی دعا بھی رَد کر دی جاتی ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے مثال دے کر سمجھاتے ہوئے ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا جو لمبا سفر کر کے آیا ہو، اس کے بال پراگندہ ہوں اور جسم ولباس گرد وغبار سے اَٹا پڑا ہو، وہ آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلا دے اور ''اے میرے رب! اے میرے رب!'' کہتے ہوئے دعا کرنے لگے، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام ہو، اس کا پینا بھی حرام ہو، اس کا لباس بھی حرام ہو اور اس نے حرام غذا سے ہی پرورش پائی ہو، تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جا سکتی ہے؟!

صحیح مسلم: 1015

اندازہ کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر، کہ جو بظاہر نہایت قابلِ رحم حالت میں ہوتا ہے، صرف اس کی حرام خوری کی وجہ سے رحم نہیں کرتا اور اس کی دعا کو قبول نہیں فرماتا۔ جب ایسی کسمپرسی کی حالت میں بھی بندے کی التجا بارگاہِ الٰہی سے رَد کر دی جاتی ہے تو پھر اچھی بھلی حالت میں کی جانے والی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے اور ایسا بندہ آفتوں، آزمائشوں اور بیماریوں سے نجات کیسے پا سکتا ہے؟!

⑩ گراں فروشی سے اجتناب:

یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں جوں ہی کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے تو لوگ اس سے عبرت پکڑنے اور اپنے دِل میں غریبوں کے لیے نرم گوشہ پیدا کرنے کی بجائے مال کمانے کے ذرائع ڈھونڈنے لگتے ہیں۔ آج کل دیکھنے میں آ رہا ہے کہ لوگوں نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ماسک اور سینی ٹائزرز اتنے مہنگے کر دیے ہیں کہ اصل قیمت سے کئی گنا بڑھا دی گئی ہے۔یعنی وہ چیزیں کہ جو ہمارے مسلمان بھائیوں کو بیماری سے محفوظ رکھ سکتی ہیں،لوگوں نے ان پر بھی بے دریغ پیسہ کمانا شروع کر دیا ہے۔

ہم کیسے مسلمان ہیں کہ جو لوگوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں؟ انہیں سہولت دینے اور ان کی خدمت کرنے کی بجائے ان کی کھال اتارنے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ اسے کاروباری سیزن سمجھ کر ناجائز منافع خوری شروع کر دیتے ہیں۔جس کا سب سے زیادہ شکار ایک عام آدمی اور غریب شخص ہوتا ہے جس کی مناسب سی زندگی بھی اشیاء مہنگی ہونے کے باعث انتہائی ڈسٹرب ہو جاتی ہے اور وہ علاج وحفاظت کی عام اشیاء سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

اللہ کے بندو! یہ تو خدمتِ خلق کے ذریعے نیکیاں کمانے کا موقع ہوتا ہے جسے آپ مال کمانے کا موقع بنا لیتے ہیں۔اگر آپ ذہن میں یہ بات راسخ کر لیں کہ آپ ناجائز منافع خوری کی بجائے عام ریٹ میں، بلکہ اگر ممکن ہو سکے تو پہلے سے بھی کم نرخوں میں اشیاء فروخت کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو اتنی برکت اور دولت سے نوازے گا کہ جو دوسروں کو دوگنا اور چار گنا منافع لے کر بھی حاصل نہیں ہو سکے گی۔نیز آپ کے لیے دنیا وآخرت کے تمام معاملات آسان فرما دے گا،جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ))

’’جس نے کسی مسلمان کے لیے آسانی پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دُنیا و آخرت میں آسانیاں پیدا کر دے گا،اللہ تعالیٰ تب تک بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔‘‘

صحیح مسلم: 2699

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحت اور فراغت سے فائدہ اٹھائیں!

آج کل تعلیمی اداروں اور دفاتر وغیرہ سے چھٹیاں ہونے کی وجہ سے اکثر لوگ گھروں میں فارغ ہی ہیں، تو پھر کیوں نہ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی ڈیوٹی کا ٹائم اللہ تعالیٰ کو دِیا جائے؟ مکمل ٹائم نہ سہی؛ اگر ہم آدھا ٹائم بھی فرض نمازوں کی پابندی، نوافل کی ادائیگی، تہجد کا اہتمام، تلاوتِ قرآن اور ذکر الٰہی کے لیے وقف کر دیں تو یقیناً ہماری زندگی کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ ہماری زندگی میں انقلاب برپا ہوسکتا ہے، ہمارے اخلاق و کردار کے ساتھ ساتھ ہمارے بیوی بچوں کی تربیت پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ جب وہ آپ کو شب و روز اللہ کے ساتھ تعلق جوڑے ہوئے دیکھیں گے تو لازمی طور پر وہ بھی آپ کو فالو کریں گے، ان کے دِل میں بھی اللہ تعالیٰ کی محبت بیٹھے گی اور وہ بھی دِین داری کو اپنائیں گے۔ آپ کا ذرا سا عملی اہتمام نہ صرف آپ کی دُنیا و آخرت بلکہ آپ کے پورے گھرانے کی دُنیوی اور اُخروی زندگی کو سنوارنے کا باعث بن سکتا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: اَلصِّحَّةُ وَالفَرَاغُ))

”دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں اکثر لوگ غفلت کا شکار رہتے ہیں:

ایک صحت اور دوسری فراغت۔“

صحیح البخاری: 6412

لہٰذا صحت اور فراغت کے ان ایام کو ضائع نہ کیجیے بلکہ ان کو غنیمت سمجھتے ہوئے ان کی قدر کیجیے اور انہیں سب سے بہترین مصرف؛ یعنی اللہ کو راضی کرنے میں صرف کیجیے!!

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03034125519	حافظ فیض اللہ ناصر
03015989211	03014843312	03214697056
	03424449009	

خطباء حضرات سے التماس

آپ تمام احباب کو بہ خوبی علم ہے کہ ہم نے آپ سے کبھی کسی قسم کی کوئی اپیل وغیرہ نہیں کی۔ اس لیے کہ ہم دِین کی خدمت اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں اور اس کے لیے کسی قسم کا مفاد دِل و دماغ میں رکھنا گناہ سمجھتے ہیں۔ آج پہلی بار ایک بات آپ کے گوش گزار کرنا چاہ رہے ہیں۔

الحکمہ انٹرنیشنل کے تحت پانچ بڑے شعبے کام کر رہے ہیں:

① شعبہ ایجوکیشن ② تحقیق وتالیف ③ میڈیا اینڈ ورکشاپس

④ دعوت وتبلیغ ⑤ خدمت خلق

ان شعبہ جات کا سالانہ خرچ 7032400 روپے ہے۔ اس وقت ادارے کو اپنی عمارت کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ایک کنال کا پلاٹ F1_60 نزد LDA پلازہ، جوہر ٹاؤن میں خرید لیا ہے، جس کی کل قیمت 23000000 (دو کروڑ تیس لاکھ روپے) ہے۔ جس میں سے 50 لاکھ روپے ادا ہو چکے ہیں اور 18000000 (ایک کروڑ اَسّی لاکھ روپے) ادا کرنا باقی ہیں، جس کی ادائیگی تین ماہ میں کرنا ضروری ہے۔

اس کے لیے ہمیں آپ کا خصوصی تعاون درکار ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس گھر کے کل 750 مصلّے اور 4500 فٹ بن رہے ہیں۔ ایک مصلّی وقف کرنے کا ہدیہ 24000 روپے ہے اور ایک فٹ جگہ کا ہدیہ 4000 روپے ہے۔

آپ اپنی استطاعت کے مطابق خود جتنا بھی تعاون کر سکیں یا اپنے خطبات میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لوگوں کو ترغیب دے کر ان سے حصہ ڈلوا دیں تو یقیناً یہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا!!

دعا گو: حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

نوٹ: آپ بنک یا موبی کیش کے ذریعے جو بھی تعاون بھیجیں،
اس کے میسج کی ایک تصویر اس نمبر پر ضرور واٹس ایپ کیجیے۔03015989211

....

موبی کیش کے لیے یہ نمبر ہے: 03014843312

اور بنک اکاؤنٹ یہ ہے:

Account no:
0592929131002741
Branch code: 0727
A/c Account title: Hafiz shafique ur rehman
MCB Bank (illaqa Nwab sahib branch Raiwind Road, Lahore

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com